ONE VOICE FELLOWSHIP
RESPOND REJOICE REACH

# جوشوا یکونا کی گواہی

گڈ ایوننگ، ون وائس فیملی۔ تین دن میں، میں کالج جانے کے لیے لاس اینجلس، کیلیفورنیا جانے والے ہوائی جہاز میں سوار ہو جاؤں گا۔ جانے سے پہلے، مجھے آپ کے ساتھ اپنی گواہی شیئر کرنے کا شرف حاصل ہُوا ہے۔ میں یہ بتانے کے لیے پرجوش ہوں کہ کس طرح خداوند نے میری زندگی میں کام کیا اور میری مدد کرنا جاری رکھا۔ جب میں نے اپنی زندگی کے آخری 22 سالوں پر غور کیا اس کے بارے میں سوچنے کے لیے بہت کچھ تھا۔ اب میں جو دیکھ سکتا ہوں وہ یہ ہے کہ جس خدا کی ہم خدمت کرتے ہیں وہ ہمارا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ لیکن اور بھی ہے: خدا ہمیں کبھی نہیں جانے دے گا، چاہے ہم اسے چھوڑنے کی کوشش کریں۔ میں ایک مسیحی گھر میں دو کمال والدین اور دو بہن بھائیوں کے ساتھ پیدا ہوا تھا۔ میرے پاس وہ چیز تھی جو چرچ میں پیدا ہونے والے بچے کے لیے ایک عام زندگی تھی۔ میں ہر اتوار کو چرچ جاتا تھا، اس کے بعد سنڈے اسکول جاتا تھا، اور ہفتے کے دوران ایک نجی کرسچن اسکول میں جاتا تھا۔ اس میں سے کچھ بھی مجھے عجیب نہیں لگا۔ میں تب سمجھ نہیں پایا کہ خدا کی وہ محبت جس نے مجھے گرجہ گھر میں رکھا۔ جب میں تیسری جماعت میں تھا تو میں پرائیویٹ سکول سے پبلک سکول میں چلا گیا۔ میں نے بہت سے نئے دوست بنائے۔ لیکن میں نے خود کو ان دوستوں سے آسانی سے متاثر ہونے کی اجازت بھی دی۔ 10 سال کی عمر میں میں نے لعنت بھیجنے کی عادت اختیار کر لی اور پورنوگرافی سے متعارف ہوا۔ اس وقت، چرچ ایک گم نام عمارت کی طرح لگ رہا تھا جس میں میں ہر اتوار کو جاتا تھا۔ مجھے اپنے ایمان کی زیادہ پرواہ نہیں تھی۔ لیکن یہاں تک کہ جب میں خدا کے بارے میں زیادہ نہیں سوچتا تھا، وہ مسلسل میرا پیچھا کر رہا تھا۔ یہاں تک کہ جب میں نے خدا سے میلوں دور محسوس کیا، اب میں جانتا ہوں کہ وہ ہمیشہ میرے ساتھ تھا۔

افسیوں 1:11 کہتا ہے:

11 ”اُسی میں ہم بھی اُس کے اِرادہ کے موافق
جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرّر ہو کر میراث بنے۔“

حقیقت یہ ہے کہ ہمیں اُس خُدا کی طرف سے چنا گیا ہے جو بہت قدرت والا ہے! اس سے مجھے یہ دیکھنے میں مدد ملتی ہے کہ خدا نے میری زندگی کو جس طرح ترتیب دیا اس میں ایک مقصد تھا۔ میری زندگی میں سب سے بڑی مشکلات میں سے ایک نفرت کے ساتھ میری جنگ ہے۔ خاص طور پر، میرے بڑے بھائی یوسیاہ سے نفرت۔ مجھے مئی 2014 کا ایک دن یاد ہے۔ میں مڈل اسکول سے گھر آیا، اور مجھے معلوم ہوا کہ میرا بھائی منشیات کے استعمال کی وجہ سے مشکل میں ہے۔ اس دن سے آگے میرے گھر میں بہت لڑائی ہوئی۔ مسلسل جھگڑے اور اونچی چیخیوں کی آواز آتی تھیں اور میرے بھائی کو اکثر گھر سے باہر کر دیا جاتا تھا۔ میں صرف 14 سال کا تھا، اس لیے میں اس بات چیت میں شامل ہونے کے لیے کافی بالغ نہیں تھا۔ میں نے کچھ کہنے کی کوشش کی تو انہوں نے مجھے کہا کہ چلے جاؤ۔ میں جانتا ہوں کہ میرے والدین کو میرے بھائی کے ساتھ اکیلے بات کرنے کی ضرورت تھی، لیکن ایسا محسوس ہوا کہ اسے مسترد کر دیا گیا ہے۔ میں اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکا اور خود کو بہت تنہا محسوس کر رہا تھا۔ میں اکثر اپنے آپ کو اپنے خاندان اور دوستوں سے الگ تھلگ رکھتا تھا۔ میرے اندر بہت غصہ تھا، جو میں نے اپنے بھائی پر نکال دیا۔ ہم نے ایک دوسرے سے تکلیف دہ اور غلط باتیں کہیں۔ آخر کار میں اور میرے بھائی نے دو سال تک تمام بات چیت بند کر دی۔ ان دو سالوں میں میری نفرت ختم نہیں ہوئی اور نہ ہی پہلے جیسی رہی۔ اس کے بجائے میری نفرت پھیل گئی، اور اس نے بہت سے دوسرے لوگوں کے ساتھ میرے تعلقات کو متاثر کیا۔ میرے اندر لوگوں کے لیے ہمدردی نہیں تھی۔ میں نے ان سے بُری باتیں کہیں اور مجھے اس کی پرواہ نہیں تھی کہ وہ کیسا محسوس کرتے ہیں، چاہے میں نے انہیں بہت تکلیف دی۔

آخر کار، خُداوند نے میرے دل میں نفرت پر غور کرنے کے لیے میری آنکھیں کھول دیں۔ دل کی بدصورتی دیکھی تو خود سے نفرت ہونے لگی۔ کاش میں کہہ سکتا کہ میں نے اس وقت اپنے اعمال سے توبہ کر لی، لیکن میں نے ایسا نہیں کیا۔ اپنے خالی پن کو پُر کرنے کے لیے، میں نے خدا سے منہ موڑ لیا اور ویپ، چرس پینے اور خود کو نقصان پہنچانے کی طرف بھاگا۔ میں نے خود کو خداوند کے پاس جانے کے لیے ناپاک اور نااہل محسوس کیا، اس لیے میں نے اس کے خلاف بغاوت کی۔ سطح پر میں اپنے درد سے نمٹنے کے لیے غیر صحت بخش چیزیں استعمال کر رہا تھا۔ لیکن اگر آپ ذرا گہرائی میں دیکھیں تو میں جانتا ہوں کہ میں دراصل کہہ رہا تھا: ”خداوند، مجھے آپ کی ضرورت نہیں، میں آپ کو نہیں چاہتا۔ سب سے زیادہ خداوند، مجھے یقین نہیں ہے کہ تیری محبت میرے

دل کے سوراخ کو بھرنے کے لیے کافی ہے۔" میری دماغی صحت خراب ہو رہی تھی اس لیے میں نے تھراپی کے لیے جانا شروع کر دیا، اور میں نے اپنے دماغ کے بارے میں بہت کچھ سیکھا۔ میں نے سیکھا کہ اپنے جذبات پر کیسے عمل کرنا ہے، دوسروں کا احترام اور خیال کیسے رکھنا ہے، اور اپنی کمزوریوں کو کیسے بہتر کرنا ہے۔ میں نے سوچا کہ میرے پاس اپنے مسائل کو حل کرنے کے لیے تمام اوزار موجود ہیں۔ میں اکثر سوچتا تھا، "میں جانتا ہوں کہ اپنی زندگی اور دماغ کو کس طرح سنبھالنا ہے، تو میں کیوں خدا سے دعا کروں کہ وہ مجھے ہر روز طاقت دے؟ میں اپنی طاقت بن سکتا ہوں۔" میں جو کچھ بھی سیکھ رہا تھا اس کا مقصد میری ذہنی صحت کے مسائل کے خلاف دفاع کرنا تھا۔ اگر مجھے اپنا دفاع کرنے کی ضرورت ہے تو اس کا مطلب ہے کہ میں کسی چیز کے خلاف جنگ میں تھا، ٹھیک ہے؟ دوسرے لفظوں میں، میرا سب سے بڑا مسئلہ ابھی باقی تھا۔ وہ بڑا مسئلہ میرے دل میں سوراخ(نفرت) تھا۔ جو میں نے تھراپی میں سیکھا ہے ان میں سے کچھ بھی اس مسئلے کو حل نہیں کرسکتا ہے۔ میں اپنی طاقت سے ایسا کچھ نہیں کر سکتا تھا جو میرے دل کے سوراخ (نفرت) کو بھر سکتا تھا۔ مجھے باہر سے مدد کی ضرورت تھی۔

تقریباً ایک سال کے بعد، میں نے سنا کہ ہمارے چرچ میں "سن ش" نام کی ایک کلاس شروع ہو رہی ہے۔ کلاس لوگوں کو یہ سمجھنے میں مدد کرتی ہے کہ خدا کا بیٹا یا بیٹی ہونے کا کیا مطلب ہے۔ یہ خوبصورتی سے بھرا رشتہ ہے اور ٹوٹ پھوٹ سے بھی۔ خدا کے خاندان میں نجات اور گود لینے کے تحفے کی تعریف کرنے کے لیے، ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم کس چیز سے بچائے گئے ہیں۔ اس کے لیے مجھے اپنے ماضی کے اعمال کو ایک نئے نقطہ نظر سے دیکھنے کی ضرورت تھی۔ خُداوند نے اُس سوراخ پر روشنی ڈالی جو میرے دل میں باقی تھی۔ اپنے سخت دل کی وجہ سے، میں اب بھی توبہ نہ کرسکا اور معافی نہ مانگ سکا۔ پہلے ایسا نہیں تھا جب میں نے محسوس کیا کہ میں کافی بہتر نہیں ہوں۔ اس بار میں نے توبہ نہیں کی کیونکہ میں نے سوچا کہ میں خدا کے لیے بہت اچھا ہوں۔ میرے لیے اسے آپ کے سامنے بیان کرنا مشکل ہے لیکن یہ میرے دل کی حقیقت تھی۔ اپنے غرور کو ایک طرف رکھنے اور معافی مانگنے کے بجائے، میں نے خدا سے اپنے آپ کو میرے بھروسے کے لائق ثابت کرنے کا مطالبہ کیا۔ سوالات اور شکوک و شبہات کا یہ دور جب میں 19 سال کا تھا اس سال کے شروع میں 22 سال کی عمر تک جاری رہا۔ میں کچھ آیات پڑھنا چاہتا ہوں جنہوں نے میری بہت مدد کی، عبرانیوں 2:14-18 سے۔

14 "پس جِس صُورت میں کہ لڑکے خُون اور گوشت میں شرِیک ہیں تو وہ خُود بھی اُن کی طرح اُن میں شرِیک ہُؤا
تاکہ موت کے وسِیلہ سے اُس کو جِسے موت پر قُدرت حاصِل تھی یعنی اِبلِیس کو تباہ کر دے۔
15 اور جو عُمر بھر موت کے ڈر سے غُلامی میں گرِفتار رہے اُنہیں چُھڑا لے۔
16 کیونکہ واقِع میں وہ فرِشتوں کا نہیں بلکہ ابرہامؔ کی نسل کا ساتھ دیتا ہے۔
17 پس اُس کو سب باتوں میں اپنے بھائِیوں کی مانِند بننا لازِم ہُؤا تاکہ اُمّت کے گناہوں کا کفّارہ دینے کے واسطے اُن باتوں میں جو خُدا سے علاقہ رکھتی ہیں ایک رحم دِل اور دِیانت دار سردار کاہِن بنے۔
18 کیونکہ جِس صُورت میں اُس نے خُود ہی آزمایش کی حالت میں دُکھ اُٹھایا تو وہ اُن کی بھی مدد کر سکتا ہے جِن کی آزمایش ہوتی ہے۔"

کاش میں یہ آیات اپنے آپ کو اس وقت دے سکتا جب میں 17 سال کا تھا اور جب میں توبہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ یہ پڑھنا طاقتور ہے کہ مسیح کا ہمارے جیسا بننا ضروری تھا، اس لیے وہ ہمارا مہربان اعلیٰ کاہن ہو سکتا ہے۔ میں اب دیکھ رہا ہوں کہ مجھے اپنے آپ کو صاف کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ مسیح نے میری جگہ ایک کامل زندگی گزاری۔ میں نے سوچا کہ مجھے خدا سے مدد مانگنی ہے، لیکن اس کا ہاتھ پہلے ہی آگے بڑھ رہا تھا اور مجھے پکڑے ہوئے تھا۔ جب میں اپنی زندگی کو پیچھے دیکھتا ہوں تو مجھے کچھ حیرت انگیز نظر آتا ہے۔ میری نفرت، غرور، ضد اور دل کی سختی کے باوجود، گرجہ گھر میں میری دوستی برقرار رہی۔ وہ میرے مضبوط ترین رشتے تھے اور آج بھی ہیں۔ یہاں تک کہ جب میں نے خُداوند کو ٹھکرا دیا، وہ رشتے مضبوط اور مضبوط تھے۔ دوسرے لفظوں میں، جب میں نے خداوند سے دور بھاگنے کی کوشش کی، تو اس نے اپنے مسیحی دوستوں کے ذریعے مجھ پر ہاتھ رکھا۔ جب میں نے ان سے اپنے سوالات اور جدوجہد کے بارے میں بات کی تو مجھے احساس ہوا کہ میں خداوند سے کتنا دور جا چکا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ میں نے اپنے لیے جو زندگی بنائی ہے وہ واقعی خود کفیل نہیں تھی، اور یہ دراصل خود کو تباہ کرنے والی تھی۔ خُداوند نے اپنے فضل سے میرے پتھر کے دل کو توڑ دیا اور مجھے گوشت کا دل دیا۔ اس نے مجھے ایک دل دیا جو اسے جاننے کے لیے بھوکا ہے۔ اپنی زندگی میں میں نے 22 سال تک تقریباً ہر اتوار کو چرچ میں شرکت کی۔ لیکن صرف اب میں اس محبت کو سمجھتا ہوں اور اس سے لطف اندوز ہوتا ہوں جو خداوند ان لوگوں کے لئے رکھتا ہے جو اس کے پاس بھاگتے ہیں۔ میں اب بھی فخر، ضد، اور ہمدردی کی کمی کے ساتھ کشتی لڑتا ہوں۔ کبھی کبھی یہ پہلے سے کہیں زیادہ چیلنج کی طرح محسوس ہوتا ہے۔ آج فرق یہ ہے کہ میں جانتا ہوں کہ خدا کسی بھی چیلنج سے بڑا ہے جس کا ہم اس زندگی میں سامنا کریں گے۔

آخر میں، میں ون وائس فیلوشپ میں آپ سب کا ایک شاندار چرچ فیملی ہونے کے لیے شکریہ کہنا چاہتا ہوں۔ یہ دیکھ کر میرا دل خوش ہوتا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے لیے محبت رکھتے اور دیکھ بھال کرتے ہیں۔ یہ گرجہ گھر میرے لیے اس محبت کی ایک حیرت انگیز یاد دہانی ہے جو خُداوند کو ہم سے ہے۔ جب میں اس ہفتے کے آخر میں اسکول جاتا ہوں تو میں آپ سب کو یاد کروں گا۔ لیکن میں آپ کو اپنی دعاؤں میں رکھوں گا اور خدا کی مرضی سے جلد ہی دوبارہ ملنے کی امید کرتا ہوں۔ میری گواہی سننے کے لیے آپ کا شکریہ۔ مجھے امید ہے کہ یہ آپ کے لیے ایک حوصلہ افزائی اور ان دنوں کی یاد دہانی تھی جب آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ گناہ میں ڈھکے ہوئے ہیں اور مرمت کے قابل نہیں ہیں۔ یاد رکھیں کہ خُداوند نہ صرف ہمارے پیچھے پیچھے چل رہا ہے اور ہماری نگرانی کر رہا ہے۔ وہ ہم میں سے ہر ایک کو نام لے کر پکارتا ہے کہ اس کے پاس آئیں اور آرام کریں، کیونکہ ہم اس کے بچے ہیں جن سے وہ پیار کرتا ہے۔

One Voice Fellowship